2021年5月20日ジャング紙ラホール版6面

بلوچستان میں گیس کے نئے ذخائر دریافت

تیل اور گیس کے موجودہ بحران میں اہل وطن کے لئے خوش خبری ہے کہ بلوچستان میں گیس کے نئے ذخائر دریافت ہوئے ہیں آئل اینڈ گیس ڈیویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی ایل) کے ماہرین کی شاندار منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے نتیجے میں جندران۔4 کے کنویں سے 1200 میٹر تک کھدائی کے بعد گیس برآمد ہوئی جس سے ملکی ہائیڈروکاربن کے ذخائر میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ یہاں سے ابتدائی طور پر یومیہ 7.08 ملین مکعب کیوبک فٹ گیس حاصل ہونے کی توقع ہے۔ اس سے ملک میں تیل اور گیس کی طلب اور رسد میں فرق کو کم کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ او جی ڈی سی بطور آپریٹر نو دریافت کنویں کے سو فیصد حصص کی مالک ہے اور اس کی کھدائی اور ساخت کیلئے مکمل طور پر کمپنی کے ماہرین پر انحصار کیا گیا ہے ایسے وقت میں جب پاکستان تیل اور گیس کی درآمد پر اربوں ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ خرچ کر رہا ہے، پھر بھی ملکی ضروریات پوری نہیں ہو پاتیں اور مہنگائی روز بروز بڑھ رہی ہے، گیس کے نئے ذخائر کی دریافت ایک اہم پیش رفت ہے۔ ماہرین کے مطابق بلوچستان میں اب تک چالیس انتہائی قیمتی زیر زمین معدنیات کے وسیع ذخائر دریافت ہو چکے ہیں جو محتاط تخمینوں کے مطابق آئندہ پچاس سے سو سال تک ملکی ضروریات کے لئے کافی ہیں۔ ان میں تیل اور گیس کے علاوہ سونا، چاندی، تانبا، خام لوہا، کوئلہ، یورینیم اور اربوں ڈالر کی دوسری معدنیات بھی شامل ہیں۔ 1952ء سے گیس اور کوئلے کی بھاری مقدار نکالی جا رہی ہے جس کا زیادہ تر فائدہ سرمایہ کار کمپنیوں یا وفاقی حکومت کو ہو رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے قیمتی معدنی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے میگا منصوبے شروع کئے جائیں اور ان سے ہونے والی آمدنی کا بڑا حصہ صوبے کے عوام پر خرچ کیا جائے۔ اس سے ملکی معیشت مضبوط ہوگی اور صوبے میں احساس محرومی ختم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔